

خلیفہ دوم کو بھی ممبر سے اتارا

<?xml encoding="UTF-8">

امام حسن (علیہ السلام) نے ابوبکر اور امام حسین علیہ السلام نے عمر کو منبر سے اتارا

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے خلیفہ اول کو ممبر سے اتارا۔

تاریخ واقعات میں سے ایک اہم واقعہ کہ جو اہل سنت کی کتابوں میں معتبر سند کے ساتھ موجود ہے ۔

یہ واقعہ آل رسول علیہم السلام کا خلفاء اور ان کی سیاست سے متعلق موقف کو بیان کرنے کے لئے کافی ہے ۔
گھر کی بات گھر والے ہی جانتے ہیں

وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ يَوْمَ فُجَاءِ الْحَسَنِ فَقَالَ انْزِلْ عَنْ مَنبَرِ أَبِي فَقَالَ عَلِيٌّ: لَيْسَ هَذَا مِنْ مَلَأَ مِنَّا.

عروہ نقل کرتا ہے کہ ایک دن ابوبکر خطبہ دے رہا تھا۔امام حسن علیہ السلام آئے اور فرمایا : میرے والے کے ممبر سے نیچے اتر آؤ۔امام علی علیہ السلام کہنے لگے : ان کا یہ کام ہمارے حکم کی وجہ سے نہیں تھا {یعنی ہم نے ایسا کرنے کے لئے ان سے نہیں کہا ہے ، یہ خود انہوں نے اپنی مرضی سے کیا ہے }

انساب الاشراف، ج3 ص278

یہ واقعہ مندرجہ ذیل کتابوں میں نقل ہوئی ہے ---

المنتظم في تاريخ الملوك و الأمم لابن الجوزي الحنبلي، ج4، ص70، ناشر: دار صادر بيروت، الطبعة الأولى، 1358
- نثر الدر في المحاضرات للآبي، ج1، ص227، تحقيق خالد عبد الغني محفوظ، ناشر: دار الكتب العلمية بيروت،
الطبعة الأولى، 1424ھ 2004م - الرياض النضرة في مناقب العشرة للطبري، ج2، ص148، تحقيق عيسى عبد
الله محمد مانع الحميري، ناشر: دار الغرب الإسلامي بيروت، الطبعة الأولى، 1996م - جامع الأحاديث للسيوطي،
ج13، ص93 - أنساب الأشراف للبلاذري، ج1، ص383 - الصواعق المحرقة لابن حجر الهيثمي، ج2، ص515، چاپ
محمديّة، الإتحاف لحب الأشراف للشبراوي، ص7 - تاريخ الخلفاء للسيوطي، ص80 و 143 (طبق برنامہ الجامع
الكبير)

كنز العمال للمتقي الهندي، ج5، ص616 - تاريخ مدينة دمشق لابن عساكر، ج30، ص307 - شرح نهج البلاغه
لابن أبي الحديد، ج6، ص42

خلیفہ دوم کو بھی ممبر سے اتارا

عجیب بات ہے یہی کام امام حسین علیہ السلام نے خلیفہ دوم کے ساتھ بھی کیا

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: صَعِدْتُ الْمِنْبَرَ إِلَى عُمَرَ، فَقُلْتُ: انْزِلْ عَنْ مِنْبَرِ أَبِي، وَادْهَبْ إِلَى مِنْبَرِ أَبِيكَ. فَقَالَ: إِنَّ أَبِي لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْبَرٌ! فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ، فَلَمَّا نَزَلَ، قَالَ: أَيُّ بُنَيٍّ! مَنْ عَلَّمَكَ هَذَا؟

قُلْتُ: مَا عَلَّمَنِيهِ أَحَدٌ.....

امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں : میں عمر کے پاس ممبر پر چڑھا اور کہا : میرے بابا کے ممبر سے نیچے اترو اور اپنے بابا کے ممبر پر جاو ----خلیفہ نے کہا : میرے بابا کا تو ممبر ہی نہیں ، پھر مجھے اپنے پاس بٹھا کر کہا :کس نے یہ بات آپ کو بتائی ہے ؟ میں نے کہا : کسی نے نہیں ۔

إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ.

امام ذہبی کہتے ہیں اس روایت کی سند صحیح ہے ،

سير أعلام النبلاء، (5 / 278): : شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد الذهبي المحقق : مجموعة محققين بإشراف شعيب الأرناؤوط، الناشر : مؤسسة الرسالة، الطبعة : غير متوفر، عدد الأجزاء : 23

عجیب بات ہے یہی کام امام حسین علیہ السلام نے خلیفہ دوم کے ساتھ بھی کیا

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: صَعِدْتُ الْمِنْبَرَ إِلَى عُمَرَ، فَقُلْتُ: انْزِلْ عَنْ مِنْبَرِ أَبِي، وَادْهَبْ إِلَى مِنْبَرِ أَبِيكَ. فَقَالَ: إِنَّ أَبِي لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْبَرٌ! فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ، فَلَمَّا نَزَلَ، قَالَ: أَيُّ بُنَيٍّ! مَنْ عَلَّمَكَ هَذَا؟

قُلْتُ: مَا عَلَّمَنِيهِ أَحَدٌ.....

امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں :

میں عمر کے پاس ممبر پر چڑھا اور کہا :

میرے بابا کے ممبر سے نیچے اترو اور اپنے بابا کے ممبر پر جاو ----خلیفہ نے کہا : میرے بابا کا تو ممبر ہی نہیں ، پھر مجھے اپنے پاس بٹھا کر کہا :کس نے یہ بات آپ کو بتائی ہے ؟ میں نے کہا : کسی نے نہیں ۔

إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ.

امام ذہبی کہتے ہیں اس روایت کی سند صحیح ہے ،

سیر أعلام النبلاء، (5 / 278): :

شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن أحمد الذہبی المحقق : مجموعة محققين بإشراف شعيب الأرناؤوط، الناشر : مؤسسة الرسالة، الطبعة : غير متوفر، عدد الأجزاء : 23

یہ واقعہ مندرجہ ذیل کتابوں میں نقل ہوئی ہے ---

تاریخ بغداد للخطیب البغدادی، ج1، ص152 - تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، ج14، ص175 - تہذیب الکمال للزمی، ج6، ص404 - سیر أعلام النبلاء للذہبی، ج3، ص285 - الإصابة لابن حجر العسقلانی، ج2، ص69 - تاریخ الإسلام للذہبی، ج5، ص100 - تہذیب التہذیب لابن حجر العسقلانی، ج2، ص300 - تاریخ المدینة لابن شبة النمیری، ج3، ص799 - ینابیع المودة لذوی القربی للقندوزی، ج2، ص43 - معرفة الثقات للعجلی، ج1، ص302 - علل الدارقطنی، ج2، ص126



ابن حجر ہیتمی در این مورد چنین می نویسد:

روزی امام حسن علیه السلام نزد ابوبکر آمد در حالی که ابوبکر بر روی منبر پیامبر نشستہ بود، امام حسن علیه السلام بہ او فرمود: از جایگاه پدرم پایین بیا، ابوبکر گفت بہ خدا سوگند راست می گویی این جایگاه پدر توست.

المصواعق المحرقة، ج ۲ ص ۵۱۵

امام حسن علیه السلام ابوبکر را از منبر پایین کشید!

